سوال

(02) قرآن مجید کی تلاوت دیکھ کر کرنا افضل ہے یا زبانی ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا قرآن مجید سے دیکھ کر تلاوت کرنا زبانی تلاوت سے افضل ہے' رہنمائی فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز کے علاوہ \ تو قرآن مجید سے دیکھ کر تلاوت کرنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ یہ ضبط وحفظ میں زیادہ معاون ہے ہاں اگر کسی کو زبانی پڑھنے سے زیادہ یاد ہو یا اس سے خشوع زیادہ پیدا ہوتا ہو تو اسے زبانی پڑھنا چاہیے۔

نماز میں افضل یہ ہے کہ زبانی تلاوت کی جائے کیونکہ اگر وہ نماز میں دیکھ کر تلاوت کرے گا تو اس حالت میں اسے پکڑنے اور صفحات کے پلٹنے اور الفاظ وحروف پر نظر جمانے کا عمل بار بار کرنا پڑے گا نیز حالت قیام میں وہ سینے پر بائیں ہاتھ پر دائیں کو بھی نہیں رکھ سکے گا۔ قرآن مجید کو بغل میں رکھنے کی صورت میں وہ رکوع اور سجود بھی صحیح طور پر نہ کر سکے گا لہذا نمازی کے لیے ہم اس بات کو ترجیح دیں گے کہ وہ دیکھ کر تلاوت کرنے کی بجائے زبانی تلاوت کرے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ بعض امام مقتدی کے پیچھے قرآن لے کر کھڑے ہوتے ہیں اور امام کے ساتھ ساتھ پڑھتے جاتے ہیں جب کہ مذکورہ پیش نظر اس طرح نہیں کرنا چاہیے اس کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر بالفرض کسی امام کا حافظہ لچھا نہ اور کسی مقتدی سے کہے کہ تم میرے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے قرآن مجید لے کر کھڑے ہوا کرو تاکہ اگر میں غلطی کروں تو بتا دو تو اس میں کو حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القران الکریم : جلد 4 صفحہ 19